



سوال

(283) مذی سے غسل واجب نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مذی خارج ہونے سے غسل واجب ہو جاتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خروج مذی سے غسل واجب نہیں ہوتا لیکن اگر نماز یا طواف قرآن مجید کو ہاتھ لگانے کا ارادہ ہو تو پھر آہ تناسل اور خصیتین کو دھو کر وضوء کرنا واجب ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب اس کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«فی الوضوء» (صحیح بخاری)

اس میں وضوء ہے اور جس کی مذی خارج ہوئی ہو اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ وہ آہ تناسل اور خصیتین کو دھولے غسل صرف منی سے واجب ہوتا ہے جب وہ ٹپک کر لذت کے ساتھ خارج ہو یا آدمی دن یا رات کو نیند سے بیدار ہونے کے بعد اس کا نشان دیکھے۔ (شیخ ابن باز) حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 291

محدث فتویٰ